40225 ـ کیا میت سے سونے کا دانت اکھاڑا جا سکتا ہے؟

سوال

اگر انسان فوت ہو جائے اور اس کا ایك دانت سونے کا ہو تو کیا یہ دانت چھوڑ دیا جائے یا اسے اکھاڑ لیا جائے؟
اور اگر اسے اکھاڑنے میں باقی دانتوں کو نقصان ہوتا ہو تو پھر کیا حکم ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

پہلی بات تو یہ ہے کہ ہمیں یہ علم ہونا ضروری ہے کہ سونے کا دانت بغیر ضرورت کے لگوانا جائز نہیں ہے، لھذا کسی کے لیے بھی خوبصورتی اور زیبائش کے لیے سونے کا دانت لگوانا جائز نہیں ہے، لیکن عورتوں کو اگر سونے کے دانتوں سے خوبصورتی اور زیبائش کی عادت ہو تو پھر اس میں کوئی حرج نہیں، لیکن مردوں کو بغیر کسی ضرورت کے ہمیشہ کے لیے ناجائز ہے.

دوم:

جب کوئی شخص مر جائے اور اس کے دانتوں میں کوئی سونے کا دانت ہو تو اگر اس دانت کو بغیر مثلہ (یعنی میت کا کوئی عضو وغیرہ کاٹ کر مثلہ کرنا) اور تکلیف کے اتارنا ممکن ہو تو اسے اکھاڑا جا سکتا ہے، کیونکہ اس کی ملکیت اس کے ورثاء میں منتقل ہو چکی ہے.

اور اگر وہ دانت بغیر مثلہ کیے ممکن نہیں، یعنی اسے اکھاڑنے سے باقی دانت بھی گر جائیں گے تو پھر وہ دانت بھی باقی رہے گا اور اسی طرح مردہ دفن کیا جائےگا.

پھر اگر وارث عاقل اور بالغ اور سمجھدار ہو اور اس کی اجازت دے دے تو وہ دانت ویسے ہی رہنے دیا جائے گا اور اسے نہیں اتارا جائےگا، وگرنہ علماء کرام کا کہنا ہے:

جب وہ گمان کرے کہ میت مٹی بن چکی ہے تو قبر کھود کر دانت نکال لیا جائےگا کیونکہ اس کا قبر میں ہی رہنا مال کا ضیاع ہے، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے.